36707 ـ بار بار حج كرنا

سوال

اگركوئي شخص بلامشقت اورہرسال حج كرنے كى رغبت ركھتے ہوئے ہرسال حج كرتا ہے توكيا يہ بہتر اوراچھا ہے ؟ يا ہردويا تين برس ميں ايک حج كرنا اچھا اوربہتر قدم ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالى نے ہرمسلمان مكلف اوراستطاعت ركھنے والے شخص پر پورى عمر ميں صرف ايک بار فريضہ حج كى ادائيگي كرنا فرض كيا ہے ، اوراس سے زيادہ جتنى بارہ بھى حج كيا جائے وہ نفلى حج ہے اوراللہ تعالى كے قرب و رضامندى كا باعث ہے ، اورنفلى حج ميں تعداد كى تعيين ميں كوئي نص وارد نہيں ۔

بلكہ نفلى حج تو حج كرنے والے كى مالى حالت اوراس كى اپنى جسمانى صحت اوراس كے اردگرد فقراء مساكين اورعزيز واقارب كى حالت پر منحصر ہے ، اور عمومى طور پر امت مسلمہ كى مصلحتوں اوران كے مالى اورجانى تعاون كےمختلف حالات اوراس شخص كا حج ميں جانے اوراس كے اپنے علاقہ ميں ہى رہنے ميں امت كى مصلحت اورنفع اوراس كى قدرومنزلت پر منحصر ہے ۔

لھذا ہر ايک شخص كواپنے حالات ديكھنے چاہيں كہ اس اورامت مسلمہ كے ليے كونسى چيز زيادہ نفع مند ہے ، لھذا اسے اپنے علاوہ دوسروں كےنفع كومقدم ركھنا چاہيے ۔

اللہ سبحانہ وتعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے ۔

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء .